روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 24 جنوری 2007ء 4 محرم 1428 ہجری 24 صلح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 19

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ مجھے تین مہینے کی رخصت لے کر معہ اہل و اطفال قادیان میں ٹھہرنے کا اتفاق ہوا۔ ان دنوں میں ایسا اتفاق ہوا کہ والدہ ولی اللہ شاہ کے دانت میں سخت شدت کا درد ہوگیا۔ جس سے ان کو نہ رات کو نیند آتی تھی اور نہ دن کو۔ ڈاکٹری علاج بھی کیا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ حضرت خلیفہ اول نے بھی دوا کی۔ مگر آرام نہ آیا۔ حضرت اماں جان نے حضور کی خدمت میں عرض کی کہ ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب کی بیوی کے دانت میں سخت درد ہے اور آرام نہیں آتا۔ حضرت نے فرمایا کہ ان کو یہاں بلائیں کہ وہ مجھے آکر بتائیں کہ انہیں کہاں تکلیف ہے۔ چنانچہ انہوں نے حاضر ہوکر عرض کی کہ مجھے اس دانت میں سخت تکلیف ہے۔ ڈاکٹری اور مولوی صاحب کی بہت دوائیں استعمال کی ہیں۔ مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ آپ ذرا ٹھہریں۔ چنانچہ حضور نے وضو کیا اور فرمانے لگے کہ میں آپ کے لئے دعا کرتا ہوں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ آرام دے گا۔ گھبرائیں نہیں۔ حضور نے دو نفل پڑھے اور وہ خاموش بیٹھی رہیں اتنے میں انہیں محسوس ہوا کہ جس دانت میں درد ہے اس دانت کے نیچے سے ایک شعلہ قدرے دھوئیں والا دانت کی جڑھ سے نکل کر آسمان کی طرف جا رہا ہے اور ساتھ ہی درد کم ہوتا جاتا ہے۔ چنانچہ جب وہ شعلہ آسمان تک جا کر نظر سے غائب ہوگیا تو تھوڑی دیر بعد حضور نے سلام پھیرا۔ اور وہ درد فوراً رفع ہوگیا۔ حضور نے فرمایا۔ کیوں جی۔ اب آپ کا کیا حال ہے۔ انہوں نے عرض کی۔ حضور کی دعا سے آرام ہوگیا ہے۔ اور ان کو بڑی خوشی ہوئی کہ خدا نے ان کو اس عذاب سے بچالیا۔

(سیرۃ المہدی جلد سوم ص 262)

حافظ نبی بخش صاحب نے مجھ سے بیان کیا۔ کہ میں ایک دفعہ بوجہ کمزوری نظر حضرت خلیفہ اول کے پاس علاج کے لئے حاضر ہوا۔ حضرت خلیفہ اول نے فرمایا۔ کہ شاید موتیا اترے گا۔ میں نے دو اور ڈاکٹروں سے بھی آنکھوں کا معائنہ کرایا۔ سب نے یہی کہا کہ موتیا اترے گا۔ تب میں مضطرب و پریشان ہوکر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور تمام حال عرض کر دیا۔ حضور نے الحمد للہ پڑھ کر میری آنکھوں پر دست مبارک پھیر کر فرمایا۔ ''میں دعا کروں گا''۔ اس کے بعد پھر نہ وہ موتیا اترا۔ اور نہ ہی وہ کم نظری رہی۔ اور اسی وقت سے خدا کے فضل و کرم سے میری آنکھیں درست ہیں۔

(سیرۃ المہدی جلد سوم ص 23)

سجدہ کی دعا

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سجدوں میں یہ دعا بھی کرتے تھے۔

اے اللہ میرے سب گناہ بخش دے۔ چھوٹے بڑے پہلے اور بعد کے اور پوشیدہ اور ظاہر (سب معاف فرما دے)

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب مایقال فی الرکوع حدیث نمبر:745)

(واقفین زندگی) ڈاکٹرز کی ضرورت

۞ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 دسمبر 2006ء میں ڈاکٹروں کی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''بات چلی ہے تو میں ذکر کردوں جماعت کے ہسپتال ہیں پاکستان میں بھی ربوہ میں بھی اور افریقہ میں بھی۔ وہاں ڈاکٹروں کی ضرورت ہوتی ہے ان کو بھی گو کہ تنخواہ بھی مل رہی ہوتی ہے ایک حصہ بھی مل رہا ہوتا ہے لیکن شاید باہر سے کم ہو۔ تو بہرحال خدمت خلق کے جذبے کے تحت ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔ چاہے 3 سال کیلئے کریں۔ چاہے 5 سال کیلئے کریں۔ زندگی کیلئے کریں لیکن وقف کر کے آگے آنا چاہئے اور یہی چیزیں ہیں جو ان کو پھر اللہ تعالیٰ کا قرب عطا کریں گی اور ان پر اتنے فضل ہونگے کہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت ان پر جلوہ گر ہوگی۔''

ڈاکٹر صاحبان کو چاہئے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر وقف کی روح سے اور خدمت خلق کے جذبہ سے آگے آئیں اور اپنی درخواستیں بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

آرتھوپیڈک سرجن اور گائناکالوجسٹ کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن

☆ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائناکالوجسٹ

دونوں ڈاکٹر مورخہ 28 جنوری 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے پرچی بنوالیں۔ گائناکالوجسٹ کی پرچی زبیدہ بانی ونگ کے استقبالیہ سے بھی مل سکتی ہے۔ مزید معلومات کیلئے آپریٹر/استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نصاب علمی مقابلہ جات 2007

(مجلس انصاراللہ پاکستان)

تلاوت قرآن کریم:۔

الف معیار خاص: اس میں قاری حضرات اور حفاظ کرام حصہ لیں گے۔

نصاب ۔سورۃ الجمعہ دوسرا رکوع مکمل ۔سورۃ المزمل پہلی دس آیات۔

ب معیار عام: اس معیار میں قاری اور حفاظ کرام شرکت نہیں کرینگے دیگر انصار خوش الحانی سے قرآن کریم کی تلاوت کے مقابلہ میں حصہ لیں گے۔

نصاب : (1) سورۃ المومنون ...... پہلی آٹھ آیات
(2) سور بنی اسرائیل...... آیت نمبر 79 تا 82

حفظ قرآن:۔

قرآن کریم کا پارہ نمبر 29 مکمل پارہ

نوٹ: اس مقابلہ میں حفاظ کرام حصہ نہیں لے سکیں گے۔ یہ مقابلہ غیر حفاظ اراکین میں ہوگا۔

نظم خوانی:۔

درثمین، کلام محمود، کلام طاہر، درعدن میں سے کسی نظم کے چند اشعار خوش الحانی سے سنانے ہونگے۔

مقابلہ بیت بازی:۔

مقابلہ بیت بازی بین الاضلاع ہوگا اور ہر ضلع سے دو ممبران پر مشتمل ٹیم حصہ لے سکے گی۔

نصاب: ۔درثمین، کلام محمود، کلام طاہر، درعدن

تقریر معیار خاص (اُردو)

ہر ضلع سے ایک مقرر حصہ لے گا۔ تقریر کا وقت 5 تا 7 منٹ ہوگا۔

عناوین: (1) سیرت النبی ﷺ ''ایفائے عہد''
(2) مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کی اہمیت (3) قیام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں (4) احمدیت نے دنیا کو کیا دیا۔

فی البدیہہ تقریری مقابلہ اردو

عنوان مقابلے کے وقت دیئے جائیں گے۔ تقریر کا وقت 2 تا 3 منٹ ہوگا۔

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود (تحریری امتحان)

نصاب: (1) البلاغ (2) پیغام صلح (3) ایک غلطی کا ازالہ (4) ضرورۃ الامام (5) مسیح ہندوستان میں۔

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود برائے عہدیداران انصاراللہ

اس مقابلہ میں ناظمین علاقہ وضلع اور زعماء اعلیٰ مجالس شرکت کرینگے۔ درج ذیل کتب نصاب میں ہوں گی۔ تحریری امتحان ہوگا۔

نصاب: (1) البلاغ (2) پیغام صلح (3) ایک غلطی کا ازالہ (4) ضرورۃ الامام (5) مسیح ہندوستان میں۔

مقابلہ دینی معلومات:۔

یہ مقابلہ بین الاضلاع ہوگا۔ ہر ضلع میں سے دو ممبران پر مشتمل ٹیم حصہ لے گی۔

نصاب :۔ (1) کتاب ''دینی معلومات کا بنیادی نصاب'' (ایڈیشن 2003ء)
شائع کردہ مجلس انصاراللہ پاکستان
2۔کتاب ''دینی معلومات''
شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

مقابلہ دینی معلومات انفرادی:۔

اس مقابلہ میں ہر زعامت ہائے علیاء یا مجلس سے ایک رکن حصہ لے سکے گا۔ انفرادی اور بین الاضلاع کا نصاب ایک ہی ہوگا۔

نمائندگی:۔

زعامت ہائے علیاء اور اضلاع ہر مقابلہ کیلئے ایک ایک نمائندہ ضرور بھجوائیں۔ مناسب ہوگا کہ مجالس/اضلاع اپنے ہاں یہ علمی مقابلے منعقد کر کے اول آنے والے انصار کو بطور نمائندہ بھجوائیں۔ بین الاضلاع میں ہر ضلع سے ایک ٹیم شرکت کر سکے گی جس کا تعین ناظم صاحب ضلع کرینگے جس میں مقابلہ تقریر معیار خاص، مقابلہ بیت بازی، مقابلہ دینی معلومات شامل ہیں۔ مجالس اور اضلاع دوران سال علمی مقابلہ جات کے اس مرکزی نصاب کے مطابق علمی مقابلہ جات منعقد کروا کر مرکزی علمی مقابلہ جات کی تیاری کریں۔

(قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

اعلان داخلہ

۞ پنجاب یونیورسٹی کالج آف انفارمیشن ٹیکنالوجی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ایس کمپیوٹر سائنس (ii) بی ایس انفارمیشن ٹیکنالوجی (iii) ایم ایس کمپیوٹر سائنس (iv) ایم ایس انفارمیشن ٹیکنالوجی ۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 26 جنوری 2007ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 3 فروری 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبرز یا ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

042-9211630,042-111923923

www.pucit.edu.pk

۞ ہجویری یونیورسٹی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی بی اے (آنرز)، ایم بی اے، بی کام، بی اے ٹیکسٹائل ڈیزائن، ایم اے ٹیکسٹائل ڈیزائن، بی ای (آنرز)، ایم اے انگلش، بی ایف ڈی (آنرز)، ایم ایف ڈی۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبرز 042-111777007 اور ویب سائٹ www.hajveryuniversity.com ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

۞ مکرم علیم الدین قمر صاحب دارالعلوم شرقی بادی ربوہ تحریر کرتے ہیں میری بیٹی مکرمہ نعیمہ قمر صاحبہ مقیم سری لنکا ان دنوں بہت بیمار ہے بخار اور جسم پر ورم ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفایابی عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم توقیر احمد صاحب ہارٹلے پول یو کے اطلاع دیتے ہیں کہ میرے والد محترم میاں عطاء اللہ نسیم بھیروی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 19 جنوری 2007ء کو عمر ہسپتال لاہور میں بعمر 83 سال انتقال کر گئے بعد نماز جمعہ دارالذکر لاہور میں مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے جنازہ پڑھایا اور بوجہ موصی ہونے کے میت ربوہ لائی گئی۔ اسی روز بعد نماز عشاء بیت المبارک ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ آپ حضرت میاں خدا بخش صاحب بھیروی (امام الصلوٰۃ بھیرہ) رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے اور حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے داماد تھے۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ محترمہ طاہرہ نسیم صاحبہ کے علاوہ چار بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ علم دوست اور باذوق شخصیت کے مالک تھے اخبار الفضل اور دیگر جماعتی اخبارات ورسائل کے مستقل قاری تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم صدیق احمد منور صاحب مربی سلسلہ و صدر محلّہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسلم صاحب قصاب ناصر آباد جنوبی طویل بیماری کے بعد مورخہ 10 جنوری 2007ء کو بعمر 66 سال لاہور میں وفات پا گئیں۔ اسی روز ان کی نماز جنازہ مکرم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے بیت المہدی گولبازار ربوہ میں بعد نماز مغرب پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحومہ نہایت دیندار خاتون تھیں۔ انہوں نے اپنی لمبی بیماری کو صبر واستقامت کے ساتھ برداشت کیا۔ اپنی اولاد کو خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتی تھیں احباب دعا کریں کہ خدائے غفور رحیم انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

ولادت

۞ مکرمہ صفیہ نعیم النساء صاحبہ دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی مکرمہ فائزہ نسیم صاحبہ اہلیہ مکرم نسیم احمد وسیم صاحب امریکہ کو 26 دسمبر 2006ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے غزالہ وسیم نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور مکرم نعیم احمد صاحب وسیم سیکرٹری مال نیوجرسی اور مکرمہ سیدہ صادقہ وسیم قمر صاحبہ بنت مکرم سید صادق علی صاحب فاریسٹ آفیسر مرحوم کی پوتی ہے اور مکرم حاجی محمد الدین صاحب درویش قادیان آف تہال کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک اور خادمہ دین بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین ہو۔ آمین

ولادت

۞ مکرم مبارک احمد بٹ صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے ماموں مکرم عطاء الرزاق صاحب بٹ کو مورخہ 17 دسمبر 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام مسرور احمد رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم رفیق احمد صاحب بٹ صدر جماعت تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ کا پوتا اور مکرم محمد احمد صاحب دارالفضل ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو محض اپنے فضل سے صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا کرے اور دین ودنیا کی حسنات سے نوازے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری ہمشیرہ مکرمہ عطیہ انور صاحبہ اہلیہ مکرم محمد انور صاحب ڈوگر کو مورخہ 17 دسمبر 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام روبینہ انور عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد حنیف صاحب ڈوگر بمقام عہدی پور ضلع نارووال کی پوتی اور مکرم محمد اقبال صاحب بٹ نائب زعیم انصاراللہ بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو محض اپنے فضل سے صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا کرے اور دین ودنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

۞ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

موبائل نمبر: 0334-4090620

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

اول المومنین، صاحب النبی، ثانی اثنین، یار غار اور پہلے خلیفہ راشد

سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ حالات زندگی اور واقعات خلافت

آپ نے مصائب کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور دین اسلام کو استحکام بخشا

مکرم محمد محمود طاہر صاحب

نام ۔ لقب ۔ کنیت

آپ کا اصل نام عبداللہ، کنیت ابوبکر اور لقب عتیق اور صدیق ہیں۔ بعض روایات میں آپ کا پرانا نام عبدالکعبہ بھی ملتا ہے۔ لیکن آپ ابوبکر کے نام سے ہی معروف ہوئے کیونکہ اکثر لوگ آپ کا اصل نام نہیں جانتے۔ ابوبکر کنیت کا حقیقی سبب بھی معلوم نہیں۔

آپ کے والد کا نام عثمان بن عامر تھا ان کی کنیت ابوقحافہ تھی۔ والدہ کا نام سلمیٰ بنت صخر تھا اور ان کی کنیت ام الخیر تھی۔

قبیلہ

حضرت ابوبکرؓ قریش کے قبیلہ بنو تیم سے تعلق رکھتے تھے اور آٹھویں پشت میں مُرّہ پر جا کر آپ کا شجرہ آنحضرت ﷺ سے ملتا ہے جو کہ اس طرح ہے۔

☆ حضرت محمدؐ بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی بن کلاب بن مرّہ

☆ ابوبکر بن ابوقحافہ عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرّہ

قریش مکہ کے تمام قبائل کے ذمہ کوئی نہ کوئی اہم منصب سپرد تھا۔ قبیلہ بنوتیم کا کام خون بہا لینا اور دیتیں اکٹھی کرنا تھا۔ حضرت ابوبکرؓ جب جوان ہوئے تو یہ کام آپ کے سپرد ہوا۔ خون بہا اور دیتوں کے مقدمات آپ کے پاس پیش ہوتے اور خون بہا کے تمام اموال آپ کے ہاں جمع ہوتے تھے۔ ان مقدمات کا جو فیصلہ آپ فرماتے وہ قریش کو منظور ہوتا تھا۔ قبیلہ بنو تیم جرأت، بہادری، سخاوت اور مروت و احسان کے اوصاف کی وجہ سے مشہور تھا۔

بچپن، جوانی، شادی

حضرت ابوبکرؓ آنحضرتؐ کی پیدائش کے دو سال بعد مکہ میں پیدا ہوئے۔ جوان ہوئے تو قتیلہ بنت عبدالعزیٰ سے شادی ہوئی ان سے حضرت عبداللہ اور حضرت اسماء پیدا ہوئیں۔ قتیلہ کے بعد حضرت ام رومان بنت عامر سے شادی ہوئی۔ ان کے بطن سے حضرت عبدالرحمٰنؓ اور ام المومنین حضرت عائشہؓ (زوج النبی ﷺ) کی پیدائش ہوئی۔ جب مدینہ آئے تو آپ کی شادی آپ کے دینی بھائی خارجہ بن زیدؓ کی صاحبزادی حبیبہؓ سے ہوئی ان سے ام کلثوم پیدا ہوئیں۔ حبیبہؓ کے بعد اسماء بنت عمیسؓ سے آپ کی شادی ہوئی جن سے آپ کے بیٹے محمد بن ابی بکرؓ پیدا ہوئے۔

آپ نے پاکیزہ جوانی گزاری اور قریش کی روایتی بدرسوم اور رواج سے دور رہے۔ آپ نے جوانی میں ہی تجارت شروع کر دی اور کپڑے کا کاروبار کیا کرتے تھے۔ آپ کے اعلیٰ اخلاق نے آپ کو ایک کامیاب تاجر بنایا۔ آپ قریش میں صائب الرائے، علم الانساب اور علم تعبیر الرویا کے ماہر اور دانا مشہور تھے۔ آپ کی امانت وصداقت کے لوگ قائل تھے۔ ان اخلاق عالیہ کی وجہ سے ہر دلعزیز تھے۔

رسول اللہؐ سے تعلق اور ایمان

حضرت ابوبکرؓ حضرت خدیجہؓ کے محلّہ میں رہتے تھے جہاں دوسرے بڑے قریش تجار رہائش پذیر تھے۔ آنحضورؐ کی جب حضرت خدیجہؓ سے شادی ہوگئی تو آنحضورؐ اسی محلّہ میں منتقل ہوگئے۔ یہاں سے حضرت ابوبکرؓ کے آنحضور ﷺ سے دوستانہ مراسم کا آغاز ہوا اور پھر یہ دوستی ایسی عشق ومحبت اور وفا کے رشتہ میں بدل گئی کہ خود خدا تعالیٰ نے آپ کو صاحب النبی کا خطاب عطا فرما دیا۔

آنحضرت ﷺ نے اس دوستی کو خوب نبھایا اور ایک موقع پر آپؐ نے فرمایا کہ اگر میں (اللہ کے سوا) کسی کو دوست بناتا تو ضرور ابوبکرؓ کو دوست بناتا۔

آپ آنحضورؐ سے دو سال چھوٹے تھے۔ ہم عمر، پیشہ میں اشتراک، طبیعتوں میں ہم آہنگی، فرسودہ عقائد قریش سے بیزاری اور بدرسومات سے نفرت اس قدر مشترک پہلو تھے جنہوں نے اس دوستی کو خوب پروان چڑھایا۔ چنانچہ جب آنحضورؐ نے نبوت کا اعلان فرمایا تو بلاتردد اور بلاتحقیق آپؐ پر ایمان لانے والے سب سے پہلے سیدنا ابوبکرؓ ہی تھے یوں آپ نے پہلے مسلمان مرد ہونے کا منفرد اعزاز حاصل کیا۔

آپؓ کی تبلیغ اور جرأت ایمانی

ایمان لانے کے بعد آپ نے اپنی زندگی گویا اسلام کی راہ میں وقف کر دی اور جو نور ایمان آپ کو حاصل ہوا تھا کمال جرأت ایمانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس نور سے دوسروں کو بھی منور کرنا شروع کر دیا۔ آپ کی تبلیغ سے معروف کبار صحابہ دائرہ اسلام میں داخل ہوئے اور انہوں نے اسلام کو قوت بخشی ان میں حضرت عثمانؓ، حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ، حضرت طلحہ بن عبیداللہؓ، حضرت سعد ابن ابی وقاصؓ اور حضرت زبیر بن العوامؓ بھی شامل ہیں پھر ان کبار صحابہ کے ذریعہ شمع اسلام روشن سے روشن تر ہوتی گئی۔

حضرت ابوبکرؓ نے اشاعت اسلام کے لئے بے دریغ اپنا مال خرچ کیا اور غلاموں کو آزاد کرانے میں اپنی دولت لگا دی۔ ایک بار آنحضورؐ نے صحابہ سے مال کا مطالبہ کیا حضرت عمرؓ نے سوچا کہ آج ابوبکرؓ سے آگے نکلنے کا موقع ہے انہوں نے آدھا مال آنحضورؐ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ حضرت ابوبکرؓ نے اپنا سارا مال آنحضورؐ کی جھولی میں ڈال دیا اور پوچھنے پر کہا کہ گھر والوں کے لئے اللہ اور اس کے رسولؐ ہی کافی ہیں۔ آنحضور ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ کے مال کا انتہائی پیارے انداز میں شکریہ ادا کیا ہے اور فرمایا کہ مجھے ابوبکرؓ کے مال نے جس قدر فائدہ دیا ہے اتنا فائدہ کسی اور کے مال نے نہیں دیا۔ روایت میں آتا ہے کہ جب آپ رضی اللہ عنہ ایمان لائے تو آپ کے پاس چالیس ہزار دینار تھے اور جب ہجرت مدینہ کا موقع آیا تو آپ کے پاس صرف پانچ ہزار دینار رہ گئے تھے۔ بیشتر دولت اسلام کی راہ میں خرچ کر دی تھی۔

صدیق کا لقب

حضرت ابوبکرؓ کی صداقت اور دیانت ایمان لانے سے پہلے بھی معروف تھی۔ آنحضورؐ نے دعویٰ نبوت فرمایا تو آپ بلاتردد آنحضورؐ کی صداقت پر یقین کرتے ہوئے۔ آنحضرتؐ پر ایمان لے آئے اور صدیق ٹھہرے۔ اللہ تعالیٰ نے جب آنحضرت ﷺ کو واقعہ اسراء سے نوازا یعنی جب آپ کو مسجد اقصیٰ کی سیر کروائی گئی تو مسجد اقصیٰ کی سیر کا احوال آنحضورؐ نے بیان فرمایا تو مشرکین نے اس واقعہ کا مذاق اڑایا۔ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا آپؐ بالکل سچ فرماتے ہیں۔ اس موقع پر آنحضورؐ نے آپؓ کو صدیق کا لقب عطا فرمایا۔ یوں سیدنا ابوبکرؓ صدیق کے لقب سے ملقب ہوئے اور یہ لقب آپ کے نام کا حصہ بن گیا۔

ہجرت مدینہ اور یار غار کا اعزاز

مشرکین مکہ کے مظالم جب حد سے بڑھ گئے اور مسلمانوں کا مکہ میں اپنے عقائد کے مطابق رہنا مشکل ہو گیا تو اذن الٰہی سے آنحضور ﷺ نے مسلمانوں کو ہجرت مدینہ کی اجازت مرحمت فرمائی۔ حضرت ابوبکرؓ نے آنحضورؐ سے ہجرت کی اجازت چاہی لیکن آنحضور ﷺ نے آپ کو روک دیا اور فرمایا کہ شاید اللہ تمہارا کوئی ساتھی پیدا کر دے جو ہجرت میں تمہارے ساتھ ہو اس وقت حضرت ابوبکرؓ کو کیا علم ہوگا کہ یہ ساتھی خود اللہ کا رسولؐ ہی ہوگا۔

چنانچہ حضرت ابوبکرؓ نے ہجرت کے لئے دو اونٹنیاں تیار کرنی شروع کیں اور انتظار ارشاد کرنے لگے۔ چنانچہ ایک روز آنحضورؐ حضرت ابوبکرؓ کے گھر آئے اور فرمایا کہ مجھے اللہ نے ہجرت کی اجازت دے دی ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے آپؐ کی رفاقت کی خواہش کا اظہار فرمایا۔ آنحضورؐ نے اس کو قبول فرمایا۔ آنحضورؐ نے ہجرت کے حوالہ سے حضرت ابوبکرؓ کو بعض ضروری ہدایات دیں اور پھر واپس اپنے گھر آ گئے۔ اس دن قریش نے آنحضورؐ کے گھر کا محاصرہ کر لیا تھا اور آپؐ کی جان تک لینے کا بد ارادہ بھی تھا۔ آنحضورؐ رات کے تہائی حصہ کے بعد گھر سے نکلے اور حضرت ابوبکرؓ کے پاس آئے، آپ بھی بیدار تھے۔ اس وقت دونوں گھر کی عقبی کھڑکی سے نکلے اور جنوب کی جانب سفر شروع کر دیا مکہ سے تین چار میل کی مسافت پر غار ثور میں پناہ گزیں ہوگئے۔ صبح ہوتے ہی مشرکین مکہ نے آنحضورؐ کی تلاش کے لئے ہر طرف ماہر کھوجی اور سوار دوڑا دیئے اور پکڑنے پر بھاری انعام واکرام کا اعلان بھی کیا۔ کچھ لوگ غار ثور تک پہنچے کہ کھرا اس کے آگے نہیں جاتا۔ یہاں حضرت ابوبکرؓ کو غار میں سے دہانے پر ان لوگوں کی ٹانگیں نظر آ رہی تھیں۔ آپ گھبرائے۔ یہ بے چینی اپنے لئے نہ تھی بلکہ آپ کو محمد رسول اللہؐ کی جان کی فکر تھی۔ اس گھبراہٹ کے دیکھنے پر آنحضورؐ نے حضرت ابوبکرؓ کو جو عظیم اور پُرشوکت تاریخی فقرات فرمائے وہ اللہ تعالیٰ کو اس قدر پسند آئے کہ ابدالآباد تک کے لئے ان کو قرآن کریم میں محفوظ کر دیا کہ ”ڈر نہیں اللہ ہمارے ساتھ ہے“ اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے اپنی حفاظت کا ایک عجیب نشان دکھایا جس سے دشمن غار کے اندر جانے سے باز اور واپس جانے پر مجبور ہوا۔ دشمن نے دیکھا کہ غار کے دہانے پر مکڑی نے جالا بنایا ہوا ہے اور کبوتری انڈوں پر بیٹھی ہے ان حالات میں غار کے اندر کوئی نہیں جا سکتا یوں دشمن آپؐ تک اور آپ کے ساتھی ابوبکرؓ تک پہنچنے سے پہلے ہی ناکام واپس لوٹا۔

اور پھر جب آپ کے تعاقب میں سراقہ بن مالک آپ کے قریب پہنچا اور اس کی سواری کے پاؤں زمین میں دھنس گئے تو اس موقع پر آنحضورؐ نے سراقہ کو ایک عظیم الشان خوشخبری عطا فرمائی کہ سراقہ اس وقت تیرا کیا حال ہوگا کہ جب کسریٰ کے کنگن تجھے پہنائے جائیں گے۔ اس کسمپرسی کے عالم میں آنحضورؐ نے اسلامی فتوحات کا نظارہ دیکھ لیا تھا اور کسریٰ کی سلطنت آغوش اسلام میں گرتی ہوئی دیکھ لی تھی۔ چنانچہ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں کسریٰ کی سلطنت فتح ہوئی اور سراقہ کو کسریٰ کے کنگن پہنائے گئے۔

مدینہ آمد

حضرت ابوبکرؓ آنحضورؐ کے ساتھ مدینہ میں داخل ہوئے۔ مدینہ آکر آنحضورؐ نے مواخات پیدا کی۔ مہاجرین کو انصار کے بھائی بھائی بنا دیا۔ حضرت ابوبکرؓ کے بھائی خارجہ بن زید انصاریؓ بنائے گئے۔ مدینہ میں آپ کا قیام خارجہ بن زیدؓ کے ہاں ہوا۔ حضرت خارجہ نے اپنی بیٹی حبیبہ کا نکاح بھی حضرت ابوبکرؓ سے کر دیا۔

غزوات میں شرکت

حضرت ابوبکرؓ غزوات میں آنحضورؐ کے شانہ بشانہ رہے۔ جنگ بدر میں آپؓ آنحضورؐ کے ہمرکاب تھے۔ جنگ سے قبل اپنے خیمہ میں آنحضورؐ سربسجود تھے اور اس بے قراری سے گریہ وزاری کر رہے تھے کہ چادر آپؐ کے شانے سے گر پڑتی۔ حضرت ابوبکرؓ یہ چادر آپؐ کے شانوں پر ڈالتے۔ جب آنحضورؐ کی گریہ حد سے بڑھ گئی تو حضرت ابوبکرؓ نے ہی آنحضورؐ کو فرمایا تھا کہ اب بس کر دیں یا رسول اللہؐ آپ کیوں گھبراتے ہیں اللہ نے تو آپؐ کی نصرت کا وعدہ دیا ہوا ہے۔

جنگ بدر تو اسی خیمہ نبوی میں جیت لی گئی تھی لیکن جب ظاہری فتح بھی حاصل ہوگئی تو رحمدل اور رقیق القلب ابوبکرؓ نے آنحضورؐ سے جنگ کے قیدیوں کے بارہ میں سفارش کی چنانچہ ان قیدیوں کو فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا۔

دوسرے غزوات احد، خندق، حدیبیہ اور حنین میں بھی حضرت ابوبکرؓ آنحضورؐ کے ساتھ ساتھ رہے۔ حجۃ الوداع کے موقع پر آنحضورؐ کے ہمراہ تھے۔ فتح مکہ کے بعد اگلے سال آنحضورؐ تو حج کے لئے نہ جا سکے تو اس موقع پر آنحضورؐ نے حضرت ابوبکرؓ کو امیر الحجاج مقرر فرمایا۔ آپ 300 مسلمانوں کو لے کر مکہ مکرمہ پہنچے اور اس موقع پر مشرکین مکہ سے برات کا اظہار بھی کیا گیا۔

آنحضورؐ نے اپنی مرض الموت میں حضرت ابوبکرؓ کو حکم دیا کہ آپ مسجد نبوی میں میری جگہ نمازیں پڑھائیں گویا آنحضورؐ نے اپنے عمل سے آپ کو اپنا جانشین پسند فرما لیا تھا۔

آنحضورؐ کی وفات اور خلافت کی خلعت

روایات کے مطابق 12 ربیع الاول 11ھ 632ء کو آنحضورؐ 63 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اس موقع پر صحابہ دیوانوں کی طرح پھرتے اور حالت غیر ہوگئی۔ حضرت عمرؓ نے تلوار تان لی کہ میں اس کا سر قلم کر دوں گا جو آپؐ کو وفات یافتہ کہے گا۔ وفات النبیؐ کے وقت حضرت ابوبکرؓ سخ مقام پر تھے۔ آپ کو اطلاع ہوئی آپ حجرہ نبیؐ میں گئے اور جسد مبارک کو بوسہ دیا باہر آکر آپ نے وفات النبیؐ کا اعلان کیا اور فرمایا جو شخص محمدؐ کی عبادت کرتا تھا تو سن لے کہ محمدؐ وفات پا گئے ہیں اور جو اللہ کی عبادت کرتا ہے تو وہ یقیناً زندہ ہے اور اس پر کبھی موت نہ آئے گی۔ اس کے بعد آپ نے یہ آیت قرآنی تلاوت فرمائی اور محمد نہیں ہیں مگر ایک رسول یقیناً اس سے پہلے رسول گزر چکے ہیں۔ پس کیا اگر یہ بھی وفات پا جائے یا قتل ہو جائے تو تم اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاؤ گے۔ (آل عمران:145)

اس پر حضرت عمرؓ اور صحابہؓ کو آپؐ کی وفات کا یقین ہوا۔ یہ واقعہ حضرت ابوبکرؓ کی قوت ارادی اور صبر وضبط کی بے نظیر مثال ہے۔

انصار خلافت کے لئے سقیفہ بنو ساعدہ میں جمع تھے۔ مہاجرین بھی وہاں پہنچے۔ بحث وتمحیص کے بعد حضرت ابوبکرؓ کی خلافت پر اتفاق ہوا اور صحابہ نے آپ کی بیعت کر لی۔

واقعات خلافت

حضرت ابوبکر صدیقؓ کو منصب خلافت سنبھالتے ہی شدید مشکلات اور مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ فتنہ ارتداد، فتنہ منکرین زکوٰۃ، جھوٹے مدعیان نبوت کا پیدا ہو جانا اور ان کی فتنہ پردازیاں شامل ہیں لیکن حضرت ابوبکرؓ نے تائید الٰہی سے کمال جرأت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان فتنوں کی سرکوبی کی۔ حضرت مسیح موعود ان حالات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات پر ہزاروں آدمی مرتد ہو گئے حالانکہ آپؐ کے زمانہ میں تکمیل شریعت ہو چکی تھی۔ یہاں تک ارتداد کی نوبت پہنچی کہ صرف دو مسجدیں رہ گئیں جن میں نماز پڑھی جاتی تھی۔ ...... مگر اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ذریعہ دوبارہ اسلام کو قائم کیا اور وہ آدم ثانی ہوئے۔ میرے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بہت بڑا احسان اس امت پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ہے کیونکہ ان کے زمانہ میں چار جھوٹے پیغمبر ہو گئے، مسیلمہ کے ساتھ ایک لاکھ آدمی ہو گئے تھے ...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ والی مصیبت کسی نے نہیں دیکھی نہ حضرت عمرؓ نے نہ حضرت علیؓ نے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی اور میرا باپ خلیفہ ہوا اور لوگ مرتد ہو گئے تو میرے باپ پر اس قدر غم پڑا کہ اگر پہاڑ پر وہ غم پڑتا تو وہ زمین کے برابر ہو جاتا۔ ایسی حالت میں حضرت ابوبکرؓ کا مقابلہ ہم کس سے کریں۔ اصل مشکلات اور مصائب کا زمانہ وہی تھا جس میں اللہ تعالیٰ نے انہیں کامیاب کیا“۔

(ملفوظات جلد چہارم ص579)

منکرین زکوٰۃ

آنحضرتؐ کی وفات کی خبر جب عرب میں پھیلی تو اکثر قبیلے مرتد ہو گئے اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے پہلو تہی کرنے لگے۔ حضرت ابوبکرؓ نے ان کے خلاف جنگی کارروائی کی۔ حضرت عمرؓ نے آپ کو مشورہ دیا کہ نرمی کریں لیکن آپ ڈٹ گئے اور فرمایا کہ عہد رسالت میں جو کوئی معمولی سی رقم یا بکری کا بچہ بھی زکوٰۃ دیتا تھا اور اب انکار کرے گا تو میں اس کی وصولی کے لئے جنگ کروں گا کیونکہ زکوٰۃ بیت المال کا حق ہے اور حق کے لئے جنگ کی جائے گی۔ آپ پہلے خود لشکر کے ساتھ نکلے اور پھر صحابہ کے کہنے پر آپ واپس آگئے اور حضرت خالد بن ولید کو امیر لشکر مقرر فرمایا اور فرمایا کہ اگر مرتدین اسلام لے آئیں اور زکوٰۃ دینا شروع کر دیں تو جنگ نہ کریں۔

آپ کی خلافت کے پہلے ہی سال کا ایک اہم واقعہ حضرت فاطمۃ الزہرہؓ کی وفات ہے۔ ان کی وفات ماہ رمضان میں ہوئی اور ماہ شوال میں حضرت ابوبکرؓ کے بیٹے حضرت عبداللہ انتقال کر گئے۔

مسیلمہ کذاب کی ہلاکت

مسیلمہ کذاب کے خلاف کارروائی بھی اسی سال ہوئی اور حضرت خالد بن ولیدؓ کی سرکردگی میں لشکر یمامہ کی طرف روانہ ہوا۔ یہاں سخت مزاحمت ہوئی اور بالآخر حضرت حمزہؓ کے قاتل وحشی نے مسیلمہ کذاب کو قتل کر کے انجام تک پہنچایا۔ اس لڑائی میں بڑے بڑے صحابہ اور حفاظ شہید ہوئے۔

باغیوں کے خلاف کارروائی

12ھ میں حضرت ابوبکرؓ نے باغیوں کی سرکوبی کے لئے بحرین کی طرف علا بن حضری کو روانہ کیا۔ جواثی کے مقام پر لڑائی ہوئی اور مسلمانوں کو فتح ہوئی۔ عمان کی طرف عکرمہ بن ابی جہل کو امیر بنا کر بھجوایا اسی طرح بعض اور علاقوں کی طرف بھی لشکر روانہ کئے اور کامیاب وکامران واپس لوٹے۔

لشکر اسامہ کی روانگی۔ ۱۱ھ

آنحضورؐ نے اپنی علالت کے زمانہ میں حضرت اسامہ بن زید کی قیادت میں شام کی طرف لشکر کشی کے لئے روانہ کرنے کا حکم دیا۔ رسول اللہؐ کی وفات کی وجہ سے روانگی میں تاخیر ہوئی اس میں بڑے بڑے صحابہ بھی شامل تھے۔ آنحضورؐ کی وفات کے بعد صحابہ نے مشورہ دیا کہ فتنے پھیل چکے ہیں اس لئے اس لشکر کو فی الحال نہ بھیجیں لیکن حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا بخدا اگر میری جان چلی جائے تو کوئی حرج نہیں لیکن رسول اللہؐ کے مجریہ احکام میں کوئی تبدیلی نہیں کروں گا۔ چنانچہ آپ نے اسامہؓ کو روانہ کر دیا۔

فتح مدائن وشام

مرتدین کی سرکوبی کے بعد 12ھ میں حضرت ابوبکرؓ نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو سرزمین بصرہ کی جانب روانہ کیا۔ چنانچہ یہ علاقہ فتح ہوا اور پھر عراق کے مشہور شہر مدائن پر اسلامی پرچم لہرایا۔ اسی سال حضرت ابوبکرؓ حج کے لئے مکہ تشریف لے گئے اور حج سے فراغت کے بعد حضرت عمر بن العاصؓ کو امیر لشکر بنا کر شام کی طرف روانہ کیا۔ جمادی الاول 13ھ میں دمشق کے قریب رومیوں اور اسلامی فوجوں کے درمیان گھمسان کی لڑائی ہوئی اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔ اس فتح کی خوشخبری حضرت ابوبکرؓ کو ان کی زندگی کے آخری لمحات میں ملی۔

جمع قرآن

حضرت ابوبکرؓ کے دور خلافت کا ایک عظیم کارنامہ جمع قرآن ہے۔ معرکہ یمامہ میں بیشتر بڑے بڑے حفاظ کرام شہید ہو گئے اس پر حضرت ابوبکرؓ کو فکر لاحق ہوئی کہ کہیں قرآن میں کوئی فرق نہ آجائے۔ چنانچہ آپ نے حضرت زید بن ثابتؓ کاتب وحی کو جمع قرآن کا فریضہ سونپا۔ چنانچہ کافی بحث وتمحیص اور تردد کے بعد (انہوں نے تردد کیا کہ ایسا کام جو آنحضورؐ کے دور میں نہیں ہوا آپ مجھے کیوں کہہ رہے ہیں) حضرت زید بن ثابتؓ اس کام کے لئے تیار ہوئے اور انہوں نے کاغذ و کپڑوں کے ٹکڑے، بکروں اور اونٹوں کی شانوں کی ہڈیاں، درختوں کے پتے تلاش کر کے جمع کئے اور پھر حفاظ قرآن کی مدد سے قرآن جمع کیا اور سارا قرآن یکجا کر کے حضرت ابوبکرؓ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ جو تاحیات آپ کے پاس رہا پھر حضرت عمرؓ اور پھر حضرت ام المومنین حفصہ بنت حضرت عمرؓ کے پاس محفوظ رہا۔ یوں حضرت ابوبکرؓ نے ایک ایسا احسان امت پر کیا جس سے امت ممکنہ فتنہ سے محفوظ ہو گئی۔

وفات

سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ نے 22 جمادی الثانی 13ھ میں 63 سال کی عمر میں وفات پائی۔ آپ نے وفات سے قبل حضرت عمرؓ کے حق میں وصیت کی اور تمام مسلمانوں نے بالاتفاق ان کے ہاتھ پر بیعت کی۔ حضرت ابوبکرؓ کو آنحضورؐ کے ساتھ حجرۂ عائشہؓ میں دفن کیا گیا یوں آپ کو آنحضورؐ کی معیت یہاں بھی حاصل ہو گئی۔ حضرت ابوبکرؓ کا دور خلافت دو سال اور سات ماہ تک کا ہے۔

آپ نے مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق پیدا کیا اور اسلام کے لئے گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔

حضرت مسیح موعود نے اپنی عربی تصنیف سر الخلافہ میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کے مقام اور فضائل تفصیل سے بیان فرمائے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

”بخدا وہ اسلام کے لئے آدم ثانی اور آنحضرت خیر الانامؐ کے انوار کا مظہر اول تھے۔ گو وہ نبی نہ تھے لیکن رسولوں کے قویٰ رکھتے تھے“۔

(سر الخلافہ۔ روحانی خزائن جلد 8 ص 336)

موبائل فونز اور آداب بیوت الذکر

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

آج کے سائنسی دور میں نت نئی ایجادات کی وجہ سے جو سہولتیں انسان کو مل رہی ہیں اُن میں سے ایک موبائل فونز کا کثرت سے استعمال بھی ہے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ انسان کی ضرورت بن چکا ہے۔لیکن اللہ تعالیٰ کے گھر کے بھی تو بعض آداب ہیں۔ مجھے چونکہ بڑے شہروں میں بطور مربی سلسلہ خدمات بجالانے کی توفیق ملتی رہی ہے۔جہاں سرکاری اور نجی قسم کے مختلف کمپنیوں کے دفاتر ہوتے ہیں۔اور میں نے بارہا دیکھا ہے کہ ماتحت اپنے افسر کے دفتر میں جانے سے قبل اپنے موبائل فونز بند کر لیتے ہیں۔ایک دفعہ مجھے اپنے ایک دوست سے ضروری کام تھا۔ میں اُن سے اُن کے موبائل پر رابطہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔مگر اُن کے موبائل سے عارضی طور پر بند ہے کے الفاظ سنائی دیتے تھے۔کچھ دیر بعد رابطہ ہونے پر معلوم ہوا کہ وہ دوست اپنے افسر کے پاس گئے ہوئے تھے۔اس لئے انہوں نے اپنا موبائل بند کیا ہوا تھا۔

تو خداتعالیٰ تو تمام افسروں کا افسر بلکہ احکم الحاکمین ہے۔اس کے دفتر میں آتے وقت۔اس کے گھر میں آتے وقت اپنے موبائلز بند کر لینے چاہئیں۔ ورنہ دیکھا گیا ہے کہ نماز کے دوران یا خطبات، تقاریر کے دوران اور درسوں کے دوران مختلف نغموں کے سازوں پر مشتمل گھنٹیاں سنائی دیتی ہیں۔ایک طرف نماز باجماعت ہو رہی ہو اور انسان اپنے آپ کو اس دنیا سے منقطع کر کے اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہوا ہے اچانک کسی نغمے کے الفاظ کان میں پڑیں یا کسی فلمی نغمے کا ساز سنائی دے تو بہت پریشانی ہوتی ہے۔

اب تو اس کا استعمال اس کثرت سے ہے کہ قریباً ہر بیت الذکر سے باہر مین گیٹ پر اور اندر بھی جگہ جگہ نوٹس آویزاں نظر آتے ہیں کہ ''براہ کرم اپنے موبائلز بند کر لیں۔''

نسیان چونکہ انسان کی طبیعت کا حصہ ہے۔وہ بھولن ہار ہے۔اگر وہ کسی وقت بند کرنا بھول گیا اور نماز کے دوران گھنٹی ہوگئی تو وہ اب شرمانے کے باعث فوراً بند بھی نہیں کرتا۔اُسے چاہئے کہ وہ فوری طور پر فون نکال کر بند کر لے۔یوں فون نکال کر بند کرنے سے اس کے اردگرد دو تین نمازیوں کی نماز خراب ہو گی کجا یہ کہ بند نہ کر کے بیت الذکر میں موجود تمام نمازیوں کی نماز میں خلل کا باعث ہو۔

یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ وہ فوری طور پر کال منقطع کرنے کا بٹن دباتا ہے اور چند لمحوں کے بعد پھر گھنٹی بجنی شروع ہو جاتی ہے۔کیا ہی اچھا ہو کہ وہ آن کا بٹن دبائے تاکہ فون کرنے والا اللہ اکبر یا نماز میں کسی حصہ کی تلاوت سُن کر سمجھ جائے کہ میرا مطلوبہ شخص اس وقت نماز میں مصروف ہے۔آج سے کچھ عرصہ قبل تک جب آنے والی کال کے بھی چارجز ہوتے تھے یہ مشورہ نہیں دیا جاسکتا تھا۔مگر اب تو وہ فری ہے صرف بیٹری استعمال ہوتی ہے۔کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

اسی طرح یہ بات بھی نوٹ کی گئی ہے کہ بعض لوگ دوران درس، تقریر یا خطبہ ہم کسی کے موبائل پر گھنٹی کی آواز سنتے ہیں اور دوسرے اس کی طرف خفگی کی نگاہ سے دیکھ کر اُسے یہ تاثر بھی دیتے ہیں کہ تم نے اچھا نہیں کیا لیکن اپنے موبائل کو چیک نہیں کرتے کہ کہیں وہ آن تو نہیں رہ گیا۔کہیں چند لمحوں تک اس کے موبائل پر گھنٹی بجنے والی ہے۔اس لئے چاہیے تو یہ کہ کسی کے موبائل پر گھنٹی کی آواز سُن کر فوراً ہر شخص اپنا اپنا موبائل چیک کر لے۔دیکھا گیا ہے کہ ایک ہی نشست میں یا ایک ہی نماز میں مختلف جہت سے تین چار دفعہ فون کی آوازیں آجاتی ہیں۔جن سے بار بار نمازی کی توجہ بٹتی ہے۔

ہاں اس سلسلہ میں ایک اور اہم بات جس کی بعض پڑھے لکھے اور سمجھدار بھی خطا کر جاتے ہیں۔ مدنظر رکھنی ضروری ہے۔آج کل برق رفتاری کے ساتھ ایجادات کے ماڈل بدل رہے ہوتے ہیں۔ اور نیا ماڈل یا ڈیزائن پہلے کی نسبت بہت زیادہ سہولیات کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا ہوتا ہے۔اور طبعاً ہر انسان کی خواہش ہوتی ہے کہ میں زیادہ سہولیات والا ماڈل یا ڈیزائن لوں۔آج کل فون کو وائبریشن پر کر دیا جاتا ہے۔معمولی سی حرکت سے انسان کو احساس دلا دیتا ہے کہ فون آیا ہے۔بالخصوص التحیات کے آخری لمحات میں جب آتا ہے تو بعض لوگ امام کے التحیات سے فارغ ہونے کے فوراً بعد کاندھے پھلانگتے ہوئے پیچھے کو بھاگتے ہیں کہ فون سن سکیں۔ وہ یہ نہیں سمجھتے کہ ایک روحانی رابطہ امام کے توسط سے اللہ تعالیٰ سے بھی ہوا ہے۔خداتعالیٰ سے بھی تار ملی ہوئی ہے۔خداتعالیٰ سے بھی فون پر باتیں ہو رہی ہیں۔امام نے تو ابھی آپ کو پوری طرح فارغ نہیں کیا۔آپ تو دوسرا آدھا سلام چھوڑ کر ہی بھاگ نکلے۔ابھی تسبیحات باقی ہیں۔ جو نماز کا تتمہ ہے۔کجا یہ کہ آپ اپنی تسبیحات مکمل کریں بلکہ پچھلی صفوں پر کھڑے ہو کر بلند آواز سے فون پر باتیں شروع کر دیتے ہیں۔جس سے باقی نمازیوں کی نماز میں خلل واقع ہوتا ہے۔وہ نماز کے بعد تسبیحات میں مصروف ہیں۔ وہ نوافل اور سنتوں میں مصروف ہیں اور یہ دوست بیت الذکر میں اپنے کاروبار کے بارے میں ہدایات دے رہے ہیں۔جبکہ احادیث کے مطابق بیت الذکر میں نہ تو کاروبار ہوسکتا ہے اور نہ ہی بیت الذکر سے باہر گُم ہونے والی چیز کا اعلان ہوسکتا ہے۔

بعض اوقات بلکہ اکثر اوقات یہ کال ضائع ہوگئی ہوتی ہے۔ اب وہ ضائع ہونے والی کال دومنٹ کے لئے بھی ضائع اور چار منٹ یا زیادہ وقت کے لئے بھی ضائع ہے تو پھر نماز کو ادھوری چھوڑ کر اس کو سننے کا فلسفہ سمجھ سے بالا ہے۔

ہمارے دفاتر میں دو دو تین تین مختلف نوعیت کے فونز ہیں۔کوئی عام نمبر ہے۔کوئی انٹرکام ہے۔ موبائل بھی ساتھ ساتھ ہیں۔اور بعض دوستوں نے تو مختلف کمپنیوں کے موبائل نمبرز اپنی سہولت کی خاطر رکھے ہوئے ہیں۔اور ہمارے مشاہدہ میں یہ بات روزانہ ہی آتی ہے کہ ایک ہی وقت میں دو یا تین فونز پر اکٹھے ہی گھنٹی بج جاتی ہے۔یا ایک فون سن رہے ہوتے ہیں تو دوسرے فون پر گھنٹی سنائی دیتی ہے۔تو اُسے ہم کہہ دیتے ہیں کہ میں ابھی ٹھہر کے بات کرتا ہوں۔یا آپریٹر کی آواز آتی ہے کہ صاحب دوسرے نمبر پر مصروف ہیں۔اور اگر کوئی ماتحت بڑے کو فون کرے تو افسر یا اس کا آپریٹر کہہ دیتا ہے کہ دوسری لائن پر مصروف ہیں ۔ٹھہر کے بات کریں۔تو پھر خداتعالیٰ جو خالق کائنات ہے۔اس سے انسان رابطہ میں ہو۔راز و نیاز کی باتیں ہو رہی ہوں۔انسان کے دل کی تار اس خدائے عزوجل سمیع وعلیم اور مجیب الدعوات سے ملی ہوئی ہو تو پھر وہ دنیاوی افسر کی طرح نماز کے دوران فون آنے پر کیوں نہیں انتظار کرواتا یا کیوں اس امر کا عندیہ نہیں دیتا کہ میں ٹھہر کے بات کروں گا۔یا ٹھہر کے بات کر لیں۔وہ اپنی نماز میں اس طرف توجہ رکھتا ہے اور ختم ہوتے ہی روحانی دنیا سے نکل کر مادی دنیا میں چلا جاتا ہے۔جبکہ **اللھم افتح لی ابواب فضلک** کی دعا بھی ابھی پڑھی نہیں ہوتی۔

بلکہ اب تو حیرانگی اس وقت انتہاء کو پہنچ جاتی ہے جب رمضان کے مبارک مہینہ میں آخری دس مبارک دنوں میں جب انسان دنیا سے مکمل انقطاع کی خاطر اپنے خالق حقیقی سے دل کی باتیں کرنے اور لقائے باری تعالیٰ کی خاطر اپنے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے بیوت الذکر میں اعتکاف کرتا ہے۔اس دوران بھی بعض لوگ اپنے موبائلز اپنے ہمراہ رکھتے ہیں۔اور خود تو دنیا سے رابطہ میں رہتے ہیں اور اپنے ساتھی معتکفین کی عبادت میں بھی خلل کا باعث بنتے ہیں۔یہ دن تو کلیتاً اس دنیا کو چھوڑ کر دربار الٰہی میں بیٹھ رہنے اور اُس خدا کے ہو کر رہ جانے کے دن ہوتے ہیں۔

اکثر جگہوں پر ہماری بیوت چونکہ کمیونٹی سنٹرز کا بھی درجہ رکھتی ہیں۔جہاں مختلف نوعیت کی تربیتی میٹنگز منعقد ہوتی ہیں۔کہیں جماعت کی مجلس عاملہ کی میٹنگ ہو رہی ہے۔کہیں مشاورتی کمیٹی کی کہیں ذیلی تنظیموں کی میٹنگز ہیں۔ان میں بھی یہی کوشش ہونی چاہیے کہ ہم اپنے موبائلز کو سائلنٹ موڈ پر کر لیں۔مگر بعض ہمارے نوجوان فون آنے پر میٹنگ کے دوران ہی سر نیچے کر کے فون سُن لیتے ہیں۔ یا فوراً بغیر اجازت سربراہ کے فون سننے کے لئے اُٹھ کر باہر چلے جاتے ہیں۔اور اپنے کاروبار اور تجارت بارے باتیں شروع ہو جاتی ہیں۔ جبکہ امیر یا اس کے نمائندہ کی اجازت کے بغیر اُٹھ کر جانے کی تو دینی آداب اجازت نہیں دیتے۔اور کاروبار و تجارت کی باتیں تو ویسے ہی بیوت الذکر میں منع ہے اور یوں میٹنگ کی خاموشی تار تار ہو کر رہ جاتی ہے۔

بالعموم دوست یہ سمجھتے ہیں کہ خرید و فروخت تو لین دین کا نام ہے۔اس لئے منع کیا گیا ہے اگر تجارت اور خرید و فروخت کی ممانعت پر باریکی سے غور کریں تو دکان یا فیکٹری یا کمپنی میں بیٹھے اپنے ورکرز کو کاروبار خرید و فروخت کے بارے ہدایات دینا بھی تجارت کے زمرہ میں آتا ہے۔اس سے بھی پرہیز چاہیئے۔

بیوت الذکر کے آداب کے تعلق میں موبائلز کے بارے چند باتیں تحریر میں لے آیا ہوں۔اس نیت سے کہ شائد کہ اُتر جائے تیرے دل میں میری بات کیونکہ بیوت الذکر کی ظاہری و باطنی صفائی رکھنے کا حکم ہے ۔ اللہ کے گھر میں جب فلمی نغموں کے سازوں پر مشتمل گھنٹیاں بجتی ہیں تو لازماً اللہ تعالیٰ کے گھروں کی روحانی صفائی متاثر ہوتی ہے۔اور وہ فضا جو نور اور روحانیت سے پُر ہوتی ہے۔لازماً متعفن ہوتی ہے۔اور یہ بات یقین سے کہی جاسکتی ہے کہ ایسی ساری گھنٹیوں سے لازماً اور لازماً فرشتے جو اپنے مومن بندوں کی دعاؤں کے پیغامات کو بارگاہ الٰہی میں لے جانے کے لئے حاضر ہوئے ہوتے ہیں۔کراہت کرتے ہوں گے۔

اس لئے اول تو بیوت الذکر کے حوالہ سے آداب جن کا تعلق خاموشی اختیار کرنے۔شور شرابا نہ کرنے اونچی آواز میں باتیں کرنے سے کو مدنظر رکھتے ہوئے بیوت الذکر میں داخلہ کے وقت ہی اپنے موبائلز بند کر لینے چاہئے۔اور اگر فلمی نغموں یا اس کے سازوں کی جگہ قرآن کریم کی تلاوت، نداء یا سیدنا حضرت مسیح موعود کی روحانیت سے پُر ، اللہ تعالیٰ سے تعلق میں پُر معارف منظوم کلام بطور رنگ ٹون کے بھرا ہو تو اگر نسیان یا بھولن ہار ہونے کی وجہ سے فون بند کرنا بھی رہ جائے تو اچھی آواز، دعاؤں پر مشتمل کلمات ہی کانوں میں پڑیں گے۔

مرسلہ: منصور احمد لقمان صاحب

سافٹ ڈرنکس کے مضر اثرات

یہ جان کر آپ کو حیرت ہوگی کہ امریکہ جیسے ترقی یافتہ ملک میں ہونے والی جان لیوا بیماری کینسر کی 30 فیصد اموات سافٹ ڈرنکس وغیرہ سے ہوتی ہیں۔ نہ صرف سافٹ ڈرنکس کینسر کا باعث ہوتے ہیں بلکہ اس سے گردے، ہڈیوں اور دانت کی بناوٹ پر منفی اثر پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں موجود فاسفورک ایسڈ حاملہ ماں کے بڑھنے والے بچے میں مستقل معذوری کا سبب بنتا ہے۔ اگر پیپسی (Pepsi) کی کچھ مقدار ایک دانت یا ایک چھوٹے سے سکے پر ڈالیں تو ایک ہفتہ میں دانت بھربھرا ہو جائے گا۔ پیپسی میں موجود زیادہ شکر جسم کی توانائی کو 92 فیصد تک گھٹا دیتی ہے۔ اسی سے منہ، دانت، مسوڑھوں میں خرابی کے علاوہ، منہ کے مزے میں مستقل خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بلڈ پریشر ذیابیطس کی زیادتی اور شریان کی سختی بھی اس کے کثرت استعمال میں پائی گئی ہے۔

امراض کے پنپنے کی پناہ گاہ اور ہر قسم کی بیماری Acidic-Media میں ہوتی ہے۔ یہ تمام Colas (کولا جات) جسم Acidic-Media میں تبدیل کرتے ہیں۔ ایک گلاس کولا کو Neutyalize کرنے کے لئے 32 گلاس زیادہ Alkaline پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر فرانسکو نے میکسیکو میں اپنے مقالہ میں کہا، کینسر کا خلیہ (Cell) درخت کے خلیے (Cell) کی طرح ہے۔ زیادہ آکسیجن والے ماحول میں نہیں بڑھ سکتا۔ کولا جسم کے آکسیجن (O_2) کے تناسب کو کم کر دیتے ہیں اور کینسر آسانی سے پنپ سکتا ہے۔ امریکہ میں اموات کی دوسری اہم وجہ کینسر ہے۔

گردوں پر کولا و پیپسی کا اثر

1000 گردے سے متاثر مریضوں پر 3 سال کی تحقیق نے بتایا کہ گردے کی پتھری کولا کے استعمال سے اور بھی خطرناک ہو جاتی ہے جس کی اہم وجہ کولا میں موجود فاسفورک ایسڈ ہے۔ جبکہ جنہوں نے کولا ترک کیا پتھری بھی انہیں زیادہ متاثر نہیں کر پاتی۔

کولا جسم کو کوئی توانائی نہیں دیتا۔ سوائے شکر کے۔ بلکہ یہ جسم کے اہم اعضا پر اثر انداز ہوتا ہے اور خصوصاً جگر کی خرابی Cirrhosis of liver کا باعث بنتا ہے۔ جہاں جگر کا فنکشن ختم ہو جاتا ہے۔ کیا آدمی بغیر جگر کے کام کئے زندہ رہ سکتا ہے؟ یہ آپ ہی طے کریں۔

چند عام (Softdrinks) سافٹ ڈرنکس میں کیفین ہوتا ہے۔ یہ (Caffeine) دماغ کی بیداری کا کام کرتا ہے جس سے نیند نہ آنے والی بیماری، نفسی تناؤ، چڑچڑاپن (Irritability) زیادہ حساس اختلاج وغیرہ کا باعث بنتا ہے اور کیفین Alkaloid ہے جو مارفین، نکوٹین، کوکین جیسے Drugs میں شامل ہوتا ہے جس کے استعمال سے نشہ کی لت ہو جاتی ہے۔

پیدائشی خامیوں میں کولا کا رول

FDA کمشنر Dr.Joro نے بتایا کیفین (Caffeine) کا استعمال ماں کے پیٹ میں بننے والے Foetus پر مستقل تبدیلیاں اور خامیاں چھوڑتا ہے۔ ماؤں اور بچوں کے لئے کیفین والی اشیاء خامیاں چھوڑ جاتی ہیں۔

کولا میں ملائے جانے والے مصنوعی رنگ

Poly Ethyline Glycol رنگ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جو کہ موٹر گاڑیوں میں Anti Freeze کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اگر آپ اپنی کار کے آئینہ پر برفباری کے دوران کولا ڈرنک ڈال دیں تو اس پر برف نہیں جمتی۔ اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں۔

ان مشروبات میں تین قسم کی شکر استعمال ہوتی ہے مٹھاس کی اشیاء سکرین یا Aspartame تحقیق بتاتی ہے کہ کینسر کی وجوہات میں سکرین کا استعمال بھی ہے۔ جس سے سردرد، چکر، نیند کا نہ آنا، کمزوری، سرگھومنا عام ہے۔ یہ سب ہم دور کر سکتے ہیں۔

دانتوں پر کولا کا اثر

فاسفورک ایسڈ بچوں کی ہڈیوں کو کمزور کرتا ہے۔ اگر کوئی بچے کے دودھ کے دانت پر کولا ڈال دے یا کسی چھوٹے سکہ (coin) پر ڈال دے تو چند ہی دنوں میں پورا گل جائے گا۔ ڈاکٹر Mc cay clive نے بتایا دانت نکال کر اگر کولا، پیپسی کے مشروب میں رکھ دیں تو 2 دن میں نرم پڑ جائے گا۔ اس کا انامل (Enamel) گل جاتا ہے۔ چوہوں پر کئے گئے تجربے نے حیرت انگیز انکشافات کئے ہیں۔ چوہوں کو کولا پلا کر دیکھا گیا تو ان کے داڑھ 7 ماہ میں مسوڑھوں تک گل گئے۔ اب آپ والدین جو بچوں کو مشروبات پلاتے ہیں طے کریں کہ کیا صحت اہم ہے جو رب العالمین کی نعمت ہے؟ 12 اونس کے کولا میں 10 کیلوری ہوتی ہیں۔ یعنی ایک اونس (9 چائے کے چمچ) شکر ہوتی ہے۔ یعنی 12 اونس کولا میں 1/2-71 چمچ شکر یعنی اوسطاً 24 چمچے شکر ایک دن میں یعنی جسم کی 92% قوت مدافعت گھٹا دیتی ہے۔

بلڈ پریشر اور کولا

ڈائٹ کولا میں کم کیلوری اور سوڈیم زیادہ ہوتا ہے، 6 اونس کی پیپسی میں 5 ملی گرام سوڈیم ہوتا ہے۔ جبکہ ڈائٹ پیپسی میں 31 ملی گرام۔ لیکن کوئی بھی ایک ہی مرتبہ 6-9 اونس نہیں پیتا۔ جس سے جسم میں زیادتی سے بلڈ پریشر ہوتا ہے۔

یہ مشروبات ترک کرنا بہت آسان ہیں۔ کیا آپ کو اور آپ کی اولاد کو صحت سے پیار نہیں؟

(ماخوذ از ماہنامہ معالج کراچی مئی 2005ء)

میاں محمد اسلم صاحب

میاں بشیر الحق صاحب آف پتوکی کا ذکر خیر

مکرم میاں بشیر الحق صاحب 1940ء میں پیدا ہوئے والد بزرگوار کا نام میاں سراج الحق صاحب اور دادا جان کا نام میاں محمد دین صاحب تھا جو حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے۔ بزرگوں کی اولاد ہونے کے ناطے آپ بھی سلسلہ کے خادم تھے۔ پتوکی پہلے ضلع لاہور میں شامل تھا۔ اس وقت آپ قائد مجلس اور نائب قائد ضلع تھے۔ دیہات کے خوب دورے کیا کرتے تھے۔ بچوں سے بہت پیار کرتے۔ ان کو دین حق کے متعلق معلومات دیتے۔ قائد کے عہدہ پر لمبا عرصہ رہے اور سیکرٹری مال کا عہدہ تو سال ہا سال رہا۔ دعوت الی اللہ کا بڑا شوق تھا۔ حدیث کی کافی کتب خریدی ہوئی تھیں۔ روحانی خزائن کا سیٹ خریدا ہوا تھا۔ شہر کے بڑے سے بڑے عالم سے تبادلہ خیال کرنے ان کے پاس چلے جاتے تھے اور اس کو پیچھا چھڑانا مشکل ہو جاتا تھا۔ صد سالہ جوبلی کے موقع پر ابتدائی مقدمہ ہماری جماعت میں ہوا تھا جس میں میاں صاحب ان کا بیٹا، میرا بیٹا، ہمارا نسبتی بھائی اور پانچ اور دوست شامل تھے اس پرچے کے چند دنوں بعد دوسرا پرچہ پھر ہو گیا جس میں آپ اور آپ کا بھانجا شامل تھا۔ اس طرح آپ ڈبل اسیر راہ مولیٰ ہو گئے۔ دوسرے پرچے نے تو بڑا طول پکڑا سپریم کورٹ میں ضمانت ہوئی اس دوران جیل میں کافی عرصہ رہے جیل میں داخل ہوئے تو داخل ہوتے جیل میں کلمہ لکھا ہوا دیکھا تو کلمہ غلط تھا۔ دو جگہ خود کلمہ صحیح کیا پھر جیل میں قیدیوں کو خوب دعوت الی اللہ کی، سترہ بیعتیں کرائیں۔ آپ کے پوتے نے انگلستان سے ویزہ بھیجا چند دن جانے کو تھے سب سامان خرید لیا تھا۔ حضور سے ملنے کی بڑی خوشی تھی دوسری طرف دل بڑا غمگین بھی تھا کیونکہ ان کی بیوی بڑی سخت بیمار تھیں۔ ان کو چھوڑ کر جانے کا دل بھی نہیں کرتا تھا۔ 26 جنوری 2005ء کو عصر کی نماز پڑھنے گئے۔ بیت کی سیڑھیاں چڑھ گئے آگے تھوڑے فاصلہ پر جماعت کھڑی ہوگئی۔ اقامت ہو رہی تھی آپ سیڑھیاں چڑھتے ہی گر پڑے۔ نمازی بھاگ کر آئے لیکن میاں صاحب اللہ کو پیارے ہو گئے تھے۔ دوسرے دن غسل دیا تو خوشدامن بھی اللہ کو پیاری ہو گئیں۔ بیوی تو مارے غم کے نڈھال ہو گئی۔ خاوند اور والدہ دونوں کا غم تھا آخر کار مائی صاحبہ کو بھی غسل دیا گیا۔ دونوں جنازے اکٹھے اٹھے۔ بارش بہت تیز تھی۔ آخر بیت کے اندر ہی جنازہ پڑھا گیا۔ بیت الذکر میں فوت ہوئے بیت میں ہی جنازہ پڑھا گیا دونوں جنازے ربوہ لے جائے گئے۔ مائی صاحبہ کو تو عام قبرستان میں دفن کیا گیا اور ان کو جمعہ کے بعد بیت اقصیٰ میں جنازہ پڑھنے کے بعد بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا بیوی جو بیمار تھیں وہ بھی جلد فوت ہو گئیں وہ بھی موصیہ تھیں اور جمعہ کے بعد بیت اقصیٰ میں جنازہ ہوا۔ انہیں بھی بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ دونوں بڑے پیارے وجود تھے۔

میاں صاحب میرے ہم زلف تھے۔ ہمارا پیار مثالی تھا۔ جماعت والے بڑے خوش ہوتے تھے کہ آپ کا اتنا پیار ہے۔ ہم تو سگے بھائیوں سے زیادہ ایک دوسرے کو چاہنے والے تھے۔ زیادہ تعارف نہ رکھنے والے تو ہمیں سگے بھائی سمجھتے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں 9 لڑکے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں دو لڑکوں کے علاوہ تمام شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ ایک بیٹا مظفر الحق مربی سلسلہ اور ایک نواسہ مربی سلسلہ ہیں۔ ایک بیٹا انگلستان اور ایک بیٹا آسٹریلیا میں ہے۔ ایک بیٹی کینیڈا میں ہے باقی تمام اولاد پاکستان میں ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ بچوں کو والد کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

کرغیزستان ...... کرغستان

ایک دانشور نے اپنے مضمون میں افغانستان کے حوالے سے بین الاقوامی سازش کا ذکر کرتے ہوئے لکھا: ''جو (علاقہ) ایران سے ملحقہ ہے وہ ایران کو دے دیا جائے اور جو کرغیزستان تک ملحقہ ہے وہ انہیں دے دیا جائے''۔

حالانکہ افغانستان کی سرحد کرغیزستان سے کہیں نہیں ملتی۔ درحقیقت افغانستان کے شمال مشرق میں تاجکستان واقع ہے اور تاجکستان کے شمال مشرق میں کرغیزستان ہے۔ کرغیز قوم کا ملک ہے، پھر اسے ''کرغستان'' بنا دینا کیونکر روا ہے!

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65617 میں Ammara Raja

بنت نصیر احمد راجہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 گرام مالیتی اندازاً 7553/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 350/- ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ammara Raja گواہ شد نمبر 1 اعجاز ملک گواہ شد نمبر 2 آصف آئی ملک

مسل نمبر 65618 میں Syeda Unber Shah

زوجہ Amir Shah قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1995ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 300 گرام۔ زیور چاندی 150 گرام مالیتی اندازاً 4000/- ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 5000/- ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Syeda Unber Shah گواہ شد نمبر 1 Amir Shah خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نوید اشرف ولد محمد اشرف

مسل نمبر 65619 میں Syeda Ansa Shaukat

زوجہ محمود شوکت قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 452/- ڈالر ماہوار بصورت سوشل سیکورٹی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ شوکت گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق قریشی ولد عبدالغنی قریشی گواہ شد نمبر 2 کامران شوکت ولد محمود شوکت

مسل نمبر 65620 میں Ahsan Mojeeb Manto

ولد خواجہ حفیظ احمد قوم خواجہ پیشہ کمپیوٹر کنسلٹنٹ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A مالیتی 54159/- ڈالر۔ 2۔ Condominium مالیتی 1000/- ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 5070/- ڈالر ماہوار بصورت کنسلٹنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahsan Mojeeb Manto گواہ شد نمبر 1 ہارون چوہدری ولد عثمان احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 اسد نسیم ولد شاہد نسیم

مسل نمبر 65621 میں ہارون عثمان چوہدری

ولد عثمان احمد چوہدری پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہارون عثمان چوہدری گواہ شد نمبر 1 محمد لئیق الدین احمد گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف

مسل نمبر 65622 میں سائرہ جلیل

زوجہ محمد داؤد اسمٰعیل قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3000/- کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ جلیل گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد خالد محمود ولد غلام حیدر

مسل نمبر 65623 میں حمیرا احمد

زوجہ مظفر احمد قوم .... پیشہ خانہ داری عمر........ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 100000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 16 تولے مالیتی 2720/- کینیڈین ڈالر۔ 3۔ تین عدد انگوٹھیاں ڈائمنڈ مالیتی 750/- کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 185/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد لکھن ولد چوہدری سعید احمد لکھن

مسل نمبر 65624 میں عذرا احمد خان

بنت نصر اللہ خان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا احمد خان گواہ شد نمبر 1 Majid Chaudhry گواہ شد نمبر 2 حمزہ ملک

مسل نمبر 65625 میں لقمان احمد

ولد نثار احمد قوم وریاہ پیشہ طالب علم جامعہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 سلیم قیصر ولد محمد اکرم

مسل نمبر 65626 میں فرحان احمد قریشی

ولد عبدالحلیم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 سلمان شیخ گواہ شد نمبر 2 عاصم شیخ

مسل نمبر 65627 میں طاہر رسول

ولد چوہدری غلام رسول قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع محمود کریسینٹ کینیڈا کا 1/4 حصہ یہ مکان بینک قرض سے لیا گیا ہے اندازاً -/425000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر رسول گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 مبشر محمود ولد چوہدری غلام رسول

مسل نمبر 65628 میں ناصرہ قمر

زوجہ محمد ایوب قمر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے اکتیس تولے مالیتی -/378000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ قمر گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب قمر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 65629 میں احمد ندیم

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم جامعہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد ندیم گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 سلیم قیصر ولد محمد اکرم

مسل نمبر 65630 میں ظہیر احمد

ولد منصور احمد پیشہ طالب علم جامعہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 سلیم قیصر ولد محمد اکرم

مسل نمبر 65631 میں Kentura

زوجہ Rohmat پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 5 گرام اندازاً مالیتی -/RP550000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Kentura گواہ شد نمبر 1 Muhyidin Ahmad گواہ شد نمبر 2 Rohmat

مسل نمبر 65632 میں Jcnal

ولد Ajid پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رائس فیلڈ 826 مربع میٹر مالیتی -/RP11800000۔2۔زمین برقبہ 1708 مربع میٹر مالیتی -/RP600000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/RP1600000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Jcnal گواہ شد نمبر 1 Nurhakim گواہ شد نمبر 2 Rohandi

مسل نمبر 65633 میں Rukman

ولد Juhria پیشہ ملازمت عمر 68 سال بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 336 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Rukman گواہ شد نمبر 1 Dinomjai Syofi گواہ شد نمبر 2 Epon Kalsum

مسل نمبر 65634 میں Dedy Mulyadi Ahmad

ولد Halil Hidayat پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 119 مربع میٹر مالیتی -/Rp8500000۔2۔زمین برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Dedy Mulyadi Ahmad گواہ شد نمبر 1 Dino Thisyaefi گواہ شد نمبر 2 Yeti Setiwali

مسل نمبر 65635 میں Ai Nusrat

زوجہ U.Subardi پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر ادا شدہ -/Rp2000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ai Nusrat گواہ شد نمبر 1 Dino M Jai گواہ شد نمبر 2 Ahmad Yunus

مسل نمبر 65636 میں Nirsal Saleh

ولد Muhammad Saleh پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 45 مربع میٹر مالیتی -/RP60000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP835000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Nirsal Saleh گواہ شد نمبر 1 H.Umar Mulyono گواہ شد نمبر 2 Lq Waku

مسل نمبر 65637 میں Ahmad Nawawi

ولد Katiyani پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر

منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 120 مربع میٹر مالیتی-/RP30000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ahmad Nawawi گواہ شد نمبر 1 Rachmat Suwondi BSc گواہ شد نمبر 2 Harudin

مسل نمبر 65638 میں Dian Kotaviani

بنت Syamsi پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Dian Oktaviani گواہ شد نمبر 1 Rachmat Suwandi BSc گواہ شد نمبر 2 Harudin

مسل نمبر 65639 میں Septiana

زوجہ Julianto Sumantri پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ 15 گرام طلائی زیور مالیتی-/RP1500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Septiana گواہ شد نمبر 1 Rachmat.S گواہ شد نمبر 2 Julianto Sumantri

مسل نمبر 65640 میں Atiah Razak

زوجہ Tamizi.Z پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Atia Razak گواہ شد نمبر 1 Rachmat Suwandi BSC گواہ شد نمبر 2 Tamizi.Z

مسل نمبر 65641 میں Suji

زوجہ Suparto Sarmin پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP130000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Suji گواہ شد نمبر 1 Prawito Paidi گواہ شد نمبر 2 Mulyo Subrayitno

مسل نمبر 65642 میں Yusmita

زوجہ Mulyo Suppayitno پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP1000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Yusmita گواہ شد نمبر 1 Prawito Paidi گواہ شد نمبر 2 Mulyo Subrayitno

مسل نمبر 65643 میں Kusnah

زوجہ Ratmo Raban پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP250000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Kusnah گواہ شد نمبر 1 Prawito Paidi گواہ شد نمبر 2 Ratno Raban

مسل نمبر 65644 میں Soedijono

ولد Karyo Dimejo پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی-/RP150000000۔2۔مکان برقبہ 230 مربع میٹر مالیتی-/RP200000000۔3۔رائس فیلڈ 27.908 مربع میٹر مالیتی-/RP279800000۔4۔زمین برقبہ-/6452 مربع میٹر مالیتی-/RP45200000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1080000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/RP30000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Soedi Jono گواہ شد نمبر 1 Tabib Agung Raharja گواہ شد نمبر 2 Kautsar

مسل نمبر 65645 میں Tarmizi.Z

ولد Zainudin پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی-/RP150000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Tarmizi.Z گواہ شد نمبر 1 Rahcmat Suwandi گواہ شد نمبر 2 Febby Stio

مسل نمبر 65646 میں Aleta Atiatul Alim

بنت Sayuti Aziz پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Aleta Atiatul Alim گواہ شد نمبر 1 Abul Wahab گواہ شد نمبر 2 Sayuti Aziz

مسل نمبر 65647 میں Fatonah Sukma

زوجہ Sukma Permana پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت

کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر ادا شدہ -/RP50000-اس وقت مجھے مبلغ -/RP110000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Fatonah Sukma گواہ شد نمبر 1 Drs.E.Kosasih گواہ شد نمبر 2 Sukma Pernamana

مسل نمبر 65648 میں

Engkos Karna Akosah

ولد Salpawi پیشہ پنشنر عمر 77 سال بیعت 1953ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان مالیتی -/RP15000000-اس وقت مجھے مبلغ -/RP900000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Engkos Karna Akosah گواہ شد نمبر 1 Imran گواہ شد نمبر 2 Nanang Muhammad.Z Kusnadi

مسل نمبر 65649 میں

Tin Novita Supratini

زوجہ Agus Gunawan پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 14 گرام مالیتی -/RP1260000-اس وقت مجھے مبلغ -/RP130000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Tin Novita Supratini گواہ شد نمبر 1 Saepul Tomak گواہ شد نمبر 2 Agus Gunawan

مسل نمبر 65650 میں

Saepul Kamal Ahmad

ولد Manap Sutarwan پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Saepul Kamal Ahmad گواہ شد نمبر 1 Nur Janah گواہ شد نمبر 2 Hapidz

مسل نمبر 65651 میں Omi Hani

زوجہ Ade Rachmat پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 45 گرام زیور مالیتی -/RP4500000-2۔رائس فیلڈ 1050 مربع میٹر مالیتی -/RP31400000-3۔زمین برقبہ 1600 مربع میٹر مالیتی -/RP38000000-اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/RP1000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Omi Hani گواہ شد نمبر 1 Bashari Tarmudi گواہ شد نمبر 2 Ade Rachmat

مسل نمبر 65652 میں

Nurdin Syaharuddin

ولد Syaharuddin پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کار مالیتی -/RP85000000-2۔موٹر سائیکل مالیتی -/RP8500000-اس وقت مجھے مبلغ -/RP3000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد H.Nuddin Syaharuddin گواہ شد نمبر 1 Irvan Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Letty

مسل نمبر 65653 میں

Yuli Sutiqaimah

بنت Mulyono پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/RP2500000-اس وقت مجھے مبلغ -/RP1200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Yuli Sutiqaimah گواہ شد نمبر 1 Tien Kertini گواہ شد نمبر 2 Elon Ahmadi

مسل نمبر 65654 میں Letty

زوجہ Nurdin Sayahaudin پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/RP4200000-2۔مکان برقبہ 130 مربع میٹر مالیتی -/RP124236000-3۔مکان برقبہ 59 مربع میٹر مالیتی -/RP105000000-اس وقت مجھے مبلغ -/RP12500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Letty گواہ شد نمبر 1 Irvan Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Nurdin Sayahaudin

مسل نمبر 65655 میں

Ir Gumirsa Parta Kusuma

زوجہ Mulyati پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت 1952ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر کار مالیتی -/RP16000000-2۔زمین 200 مربع میٹر مالیتی -/RP1400000000-اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Ir Gumirsa Parta Kusuma گواہ شد نمبر 1 Syamsul Ahmadi وصیت نمبر 33194 گواہ شد نمبر 2 R.H.Muhammad Bakrie وصیت نمبر 24661

مسل نمبر 65656 میں Darmoko

ولد Sanam پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 357 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000-اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Darmoko گواہ شد نمبر 1 Abdul Aziz گواہ شد نمبر 2 Hamzah

مسل نمبر 65657 میں Neni Rohaenih

زوجہ Fariz Fahrozi پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 4 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP760000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP180000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Neni Rohaenih گواہ شد نمبر 1 Ahmad Syukur گواہ شد نمبر 2 Mubarak Ahmad

مسل نمبر 65658 میں Munawar Ahmad

ولد Ilyas پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 54 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2400000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Munawar Ahmad گواہ شد نمبر Drs.Rafiq Ahmad1 گواہ شد نمبر Zaini Tanjung2

مسل نمبر 65659 میں Amry Muhar

ولد Prayitno پیشہ لیبر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Amry Muhar گواہ شد نمبر 1 Drs.Rafiq Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zaini Tanjung

مسل نمبر 65660 میں Fouzi Mubarak

ولد Irhan Nasution پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Fouzi Mubarak گواہ شد نمبر 1 Drs Rafiq Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zaini Tanjung

مسل نمبر 65661 میں Abdul Latif Aziz Damanik

ولد Mohammad Abdul پیشہ فارغ عمر 35 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Latif Aziz Damanik گواہ شد نمبر 1 Drs Rafiq Ahmad گواہ شد نمبر 2 Muslihuddin Ahmad Nasir

مسل نمبر 65662 میں Sulianah

زوجہ Bambing Muzaffar پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت زیور 5 گرام مالیتی -/RP650000۔ 2۔ مکان برقبہ 180 مربع میٹر مالیتی -/RP28000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sulianah گواہ شد نمبر 1 Bambang Muzaffar Ahmad گواہ شد نمبر 2 Sayidup Kohar

پھیلتی ہوئی کائنات

قرآن جو چودہ صدیاں پہلے ایک ایسے وقت میں نازل کیا گیا جب فلکیاتی سائنس اپنے ابتدائی دور میں تھی۔ اس میں کائنات کے پھیلاؤ کے متعلق اس طرح وضاحت کی گئی۔

ہم نے آسمان کو ایک خاص قدرت سے بنایا ہے اور یقیناً ہم وسعت دینے والے ہیں۔

(الذاریات:48)

لفظ آسمان قرآن حکیم میں مختلف مقامات پر خلا اور کائنات کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے یہاں بھی اسی معنی میں استعمال ہوا ہے۔ دوسرے الفاظ میں قرآن میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ کائنات "پھیل" رہی ہے اور یہی وہ حتمی نتیجہ ہے جس پر سائنس آج پہنچ چکی ہے۔

بیسویں صدی عیسوی کی ابتداء تک سائنس کی دنیا میں پایا جانے والا تصور یہ تھا کہ "کائنات ایک مستقل ساخت رکھتی ہے اور یہ ازل سے وجود میں ہے"۔ جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے کی گئی تحقیقات و مشاہدات اور اعداد و شمار سے معلوم ہوا کہ حقیقت میں اس کائنات کی ایک ابتدا تھی اور یہ مسلسل "پھیل" رہی ہے۔

بیسویں صدی عیسوی کی ابتداء میں روسی طبیعات دان الیگزینڈر فریڈمان (Alexander Friedmann) اور بیلجیئم کے ماہر کونیات جارجز لیمیترے (Georges Lemaitre) نے حساب لگا کر ثابت کیا کہ کائنات مسلسل گردش میں ہے اور یہ پھیل رہی ہے۔

یہ حقیقت مشاہداتی اعداد و شمار سے بھی 1929ء میں ثابت ہوگئی ہے۔ دوربین سے آسمان کا مشاہدہ کرتے ہوئے امریکی ماہر فلکیات ایڈون ہبل (Edwin Hubble) نے مشاہدہ کیا کہ ستارے اور کہکشائیں مستقل ایک دوسرے سے دور ہٹ رہی ہیں۔ ایک ایسی کائنات کو جس میں موجود ہر چیز دوسری چیز سے مسلسل دور ہٹ رہی ہے۔ ایک مستقل پھیلتی ہوئی کائنات کہا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد کے برسوں میں ہونے والے مشاہدوں نے یہ ثابت کر دیا کہ واقعی یہ کائنات مسلسل پھیلتی ہوئی کائنات ہے۔ اس حقیقت کو قرآن میں اس وقت بتا دیا گیا تھا جب اس کا کسی کو کچھ علم نہ تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن خدا کا کلام ہے جو ساری کائنات کا خالق اور مالک ہے۔

بھارتی سائنسدان
ڈاکٹر ہومی جہانگیر بھابھا

ڈاکٹر ہومی جہانگیر بھابھا ایک معروف بھارتی سائنسدان اور بھارت کے اٹامک انرجی کمیشن کا پہلا چیئرمین تھا۔

وہ 30 اکتوبر 1909ء کو بمبئی میں پیدا ہوا اور وہیں اس نے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ گریجویشن کرنے کے بعد وہ کیمبرج یونیورسٹی چلا گیا جہاں اس نے 1934ء میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

کیمبرج یونیورسٹی کے قیام کے دوران اس نے نیلز بوہر Niels Bohr کے ساتھ نظریے پر کام کیا پھر وہ والٹر ہیلر (Walter Heiler) کے ساتھ کائناتی شعاعوں (Cosmic Rays) پر کام کرنے لگا۔

1940ء میں بھابھا وطن واپس لوٹا اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس بنگلور میں پہلے ریڈر اور پھر پروفیسر کے طور پر منسلک رہا۔ جہاں اس نے کائناتی شعاعوں پر تحقیق کا آغاز کیا۔ 1945ء میں اس نے Tata Institute of Fundamental Research قائم کیا اور اس کا پہلا ڈائریکٹر بنا۔

بھارت کی آزادی کے بعد ڈاکٹر ہومی جہانگیر بھابھا نے 1940ء میں بھارت کا اٹامک انرجی کمیشن قائم کیا اور اس کا پہلا چیئرمین بنا اس کی رہنمائی میں اس ادارے نے اپسرا (Apsara) کے مقام پر پہلا ایٹمی ری ایکٹر قائم کیا۔ 1955ء میں بھابھا نے جنیوا میں اقوام متحدہ کے زیراہتمام منعقد ہونے والی 73 ممالک کی اس کانفرنس کی صدارت بھی کی جو ایٹمی طاقت کے پرامن استعمال کے سلسلہ میں منعقد ہوئی تھی۔ بھابھا کی خدمات اور اعلیٰ تعلیمی قابلیت کے پیش نظر اسے بھارت اور کئی دوسرے ممالک کی متعدد یونیورسٹیوں نے ڈاکٹر آف سائنس اور ڈاکٹر آف فلاسفی کی اعزازی ڈگریوں سے بھی نوازا۔

24 جنوری 1966ء کو ڈاکٹر بھابھا کا ایک فضائی حادثے میں انتقال ہوگیا۔ اس کے انتقال کے بعد ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف فنڈامینٹل ریسرچ کا نام بدل کر Bhabha Institute of Fundamental Research رکھ دیا گیا۔

کس ملک نے کتنے ایٹمی دھماکے کئے؟

ایک تاریخی جائزہ

سال	امریکہ	روس	برطانیہ	فرانس	چین
45ء	1	-	-	-	-
46ء	2	-	-	-	-
48ء	3	-	-	-	-
49ء	-	1	-	-	-
51ء	11	2	-	-	-
52ء	10	-	1	-	-
53ء	11	5	2	-	-
54ء	6	10	-	-	-
55ء	18	9	6	-	-
57ء	27	21	7	-	-
58ء	77	34	5	-	-
60ء	-	-	-	3	-
61ء	9	59	-	1	-
62ء	94	79	2	1	-
63ء	45	-	-	3	-
64ء	39	9	2	3	1
65ء	37	14	1	4	1
66ء	44	18	-	6	3
67ء	39	17	-	3	2
68ء	52	17	-	5	1
69ء	95	19	-	-	2
70ء	38	16	-	8	1
71ء	29	23	-	5	-
72ء	27	24	-	3	2
73ء	23	17	-	5	1
74ء	22	21	1	7	1
75ء	22	19	-	2	1
76ء	20	21	1	7	4
77ء	20	24	-	8	1
78ء	19	31	2	10	3
79ء	15	31	1	10	1
80ء	14	24	3	2	1
81ء	16	21	1	2	-
82ء	18	19	1	9	1

سال	امریکہ	روس	برطانیہ	فرانس	چین
83ء	18	21	1	9	2
84ء	18	27	2	8	2
85ء	13	10	1	8	0
87ء	14	23	1	8	1
88ء	15	16	8	-	1
89ء	11	7	1	8	-
90ء	8	1	1	6	2
91ء	7	-	1	-	-
92ء	6	-	-	-	2
93ء	-	-	-	-	1
94ء	-	-	-	-	1
95ء	-	-	-	5	2
96ء	-	-	-	1	2

جبکہ 1998ء میں بھارت نے 13،11اور 18 مئی کو ایٹمی دھماکے کئے جواباً پاکستان نے 28 مئی اور 30 مئی کو 5 دھماکے کئے۔

2006ء میں شمالی کوریا نے ایٹمی دھماکہ کیا۔

(جنگ سنڈے میگزین 5۔اکتوبر 2006ء)

درخواست دعا

❁ مکرم محمد جمیل فیضی صاحب سیکرٹری مال دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری ہمشیرہ محترمہ آپا حمیدہ بیگم صاحبہ کافی عرصہ سے دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلدا زجلد صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

نیز میرے ماموں زاد بھائی مکرم خلیل احمد صاحب کو تین ماہ قبل چھت سے گر جانے کی وجہ سے سر اور کمر میں چوٹیں آئی تھیں اسلام آباد میں زیر علاج ہیں۔طبیعت قدرے بہتر ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد صحت والی اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔آمین۔

خبریں

پتنگ بازی کی اجازت سے متعلق پنجاب حکومت کی درخواست مسترد

سپریم کورٹ نے پنجاب حکومت کی جانب سے بسنت پر پتنگ بازی کی اجازت کیلئے دائر درخواست کو مسترد کر دیا۔چیف جسٹس افتخار محمد چودھری نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ پتنگ بازی کی وجہ سے لوگوں کے بچے مر رہے ہیں۔لوگ عدالت کو گالیاں دیتے ہیں۔

پاکستان نے جنوبی افریقہ کو 5 وکٹوں سے شکست دیدی

پورٹ الزبتھ میں کھیلے جانے والے دوسرے ٹیسٹ میں پاکستان نے جنوبی افریقہ کو 5 وکٹوں سے شکست دے دی اور تین میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کر دی۔انضمام الحق کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔یونس خان اور کامران اکمل نے اپنی عمدہ بیٹنگ کی بدولت پاکستان کو فتح سے ہمکنار کیا۔

اتحادی طیاروں کی پاکستان چیک پوسٹ پر فائرنگ

شمالی وزیرستان میں اتحادی فوج کی غلطی سے کی جانے والی فائرنگ کے نتیجہ میں پاکستان کا ایک فوجی شہید 2 زخمی ہو گئے، پاک فوج کے ترجمان کے مطابق پاکستان نے اتحادی فوج سے اس واقعہ پر شدید احتجاج کیا ہے اور اس معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ اتحادی فوج سے آئندہ ایسے واقعات نہ دہرائے جانے کیلئے اقدامات کرنے کیلئے کہا گیا ہے۔

اصلاحات سے عوام کو ریلیف مل رہا ہے

وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ لوگوں کی فی کس آمدنی میں اضافہ کیلئے موثر اقتصادی حکمت عملی پر عمل کیا جا رہا ہے۔تعلیم صحت اور دیگر شعبوں میں کی جانے والی اصلاحات سے عوام کو ریلیف مل رہا ہے اوران کے معیار زندگی میں بہتری آئی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہماری تعلیمی اصلاحات کے پروگرام کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ اس پروگرام کی بدولت طلباء کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے اور تعلیمی شعبہ مضبوط ہوا ہے۔

ملک بھر میں میٹرک اور سیکنڈری امتحانات ایک ہی دن شروع کرنے کا فیصلہ

ملک بھر میں نیا تعلیمی سال ستمبر کی بجائے 15۔اگست 2007ء سے شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ میٹرک، ایف۔اے اور ایف ایس سی کے امتحانات ملک بھر میں ایک ہی دن شروع ہونگے۔ یہ فیصلہ چاروں صوبائی وزرائے تعلیم کے اجلاس میں کیا گیا جس کی صدارت وزیر تعلیم جاوید اشرف قاضی نے کی۔انٹر بورڈ کمیٹی کے چیئرمینوں کو ہدایت کی گئی کہ تمام امتحانات ایک ہی وقت میں لئے جائیں اور ان کے نتائج بھی ایک دن بتائے جائیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 24 جنوری

طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:04
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:37

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

پلاٹ برائے فروخت
پلاٹ قطعہ نمبر 26 بلاک نمبر 24 دارالرحمت شرقی ربوہ
نزد مدرسۃ الحفظ رقبہ 2 کنال 4 مرلہ
کرنل عبدالماجد ملک فون نمبر: 0300-4556463
کرنل ضیاء الدین فون نمبر: 03214387321

"لاعلاج" امراض کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد 31/55 علوم شرقی ربوہ
☎047-6212694/0334-6372030

اٹھرا۔نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز
نام یاد رکھیں
آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ڈسٹری بیوشن بکس۔والٹن روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

C.P.L 29-FD

AL-FAZAL FALL CEILING
We increase in beauty of your home. All Kind of Border Box
Patti Fatting are available here.
Nasir Ahamd 0300-4026760
AL- Fazal Room Cooler & Gyser

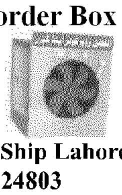
Factory-256-16-B1- College Road Near Akbar Chowk Town Ship Lahore
Tel:042-5114822- 5118096 Fall Ceiling Contact#042-5124803
Fax# 042-5156244 Email: alfazalrecgf@yahoo.com